ٹی وی کے اسلامی چینل کے قیام کا فیصلہ

محمد ابو زھرہ فیضی

خادم حرمین شریفین کا ایک اور مبارک اقدام۔ فرزندان اسلام کے خوابوں کی تعبیر

سعودی عرب کے موقر جریدہ "الدعوہ" نے یہ پر مسرت خبر شائع کی ہے کہ خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز "ایدہ اللہ بنصرہ العزیز" نے ٹی وی کے بین الاقوامی معیار کے مطابق ایک اسلامی چینل کے قیام کے منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ جسے صف اول کے ماہرین نے کئی سال کی شبانہ روز محنت سے تیار کیا ہے اور توقع کی جارہی ہے کہ جلد ہی اس کی تنصیب کا کام شروع ہو جائے گا اس چینل کی نشریات دنیا بھر میں دیکھی جاسکیں گی اور اس پر دنیا بھر کی قابل ذکر زبانوں میں اسلامی تعلیمات کو پیش کیا جایا کرے گا۔

اس وقت جبکہ دنیا کی فضائیں مختلف چینلوں سے نشر ہونے والے پروگراموں سے اٹی پڑی ہیں اور ان کے ذریعہ اسلام اور مسلمان دشمن پروپیگنڈے "بلااجازت" اور بغیر کسی بڑے خرچ کے تمام اسلامی ممالک کی سرحدوں کے اندر دندناتے پھر رہے ہیں اور ہماری نئی نسل کی برین واشنگ کرکے نظریاتی سرحدوں میں نقب لگانے میں مصروف ہیں اور دوسری طرف اسلامی جمہوریہ کہلانے والے بعض ملک جنہیں عالم اسلام کا قلعہ سمجھا جاتا ہے اور جہاں ٹی وی سٹیشن قائم کرتے وقت اسے تعلیم وتربیت کے لئے استعمال کرنے کے بلند وبانگ دعوے کئے گئے تھے ان کے تمام تر نشریاتی پروگرام اسلامی اقدار کے تمسخر اور مغربی تہذیب وتمدن کی تبلیغ وترویج میں مغربی دنیا سے بھی دو قدم آگے نکلنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

ان حالات میں جبکہ دنیا کو تمامتر وسعتوں کے باوصف ایک بستی کی طرح سمیٹ کر

رکھ دینے والی اس عظیم ایجاد کو اسلامی دشمن طاغوتی طاقتیں ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہیں ضرورت تھی کہ اس عظیم ایجاد کو جو غلط استعمال سے سراسر زحمت بن گئی ہے۔ شرک والحاد اور قلوپطرائی تہذیب کے اندھیروں میں بھٹکتی ہوئی انسانیت کو اسلام کی روشنی کی طرف بلانے اور عقیدہ توحید کے دفاع اور مسلمانوں کی نئی نسل کے دین ایمان کو محفوظ رکھنے کے لئے بروئے کار لایا جائے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ پورے عالم اسلام کی نظریں اس بارے میں سعودی عرب اور خادم حرمین شریفین کی حکومت پر لگی تھیں کیونکہ اس قسم کے معاملات میں عالم اسلام کے جذبات کی صحیح ترجمانی اور ان کی نیک تمناؤں کو حقیقت کا روپ دینے میں سبقت ہمیشہ آل سعود کا مقدر رہی ہے۔ "وذلک فضل الله یوتیه من یشاء"

چنانچہ عقل انسانی پر ذرائع ابلاغ کے تسلط کے اس دور میں اسلامی تعلیمات کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچانے کا شرف بھی اسی خانوادہ سعادت کو حاصل ہو رہا ہے۔ جو بفضلہ تعالیٰ تکمیل تک پہنچانے اور جاری رکھنے کی صلاحیت سے مالا مال ہے۔

خادم حرمین شریفین کا یہ فیصلہ انقلابی بروقت اور خدمت اسلام کے لئے انتہائی مفید اور دور رس نتائج حاصل ہو گا۔ دنیا کو اسلام کا روشن چہرہ دیکھنا نصیب ہو گا اور آسان دین کے متعلق منظم سازش کے تحت اڑایا گیا گردو غبار خو بخود چھٹ جائے گا معیشت سیاست تعلیم وتربیت اور زندگی کے باقی شعبوں کے بارے میں اسلام کی حکیمانہ تعلیمات سے روشناس کراکے سرمایہ دارانہ نظام کی چکی میں پسی ہوئی انسانیت اور جمہوریت کے نام پر دیو استبداد کے پنجوں میں جکڑی ہوئی سیاست کو فلاح کی راہ کھائی جائے گی۔ تعمیری اور تفریحی پروگرام پیش کرنے کے ساتھ ساتھ مسلمان سائنس دانوں کی ایجادات اور سائنسی علوم کی ترقی کے لئے انکی عظیم خدمات کو اجاگر کیا جائے گا۔ دعوت وتبلیغ کے میدان میں کام کا تجربہ رکھنے والے جانتے ہیں کہ مذاہب ادیان کا تقابلی مطالعہ کرنے والا کوئی شخص بھی ایسا نہیں جو حلقہ بگوش اسلام نہ ہوا ہو۔ یا کم از کم اسلام کی خوبیوں اور باقی مذاہب پر اس کی ہمہ جہت فوقیت کا معترف نہ ہوا ہو۔ لہٰذا اگر مغرب کے تخریب کار ان ایجادات کو تخریب کاری کے

لئے استعمال کرسکتے ہیں تو انہی کے ذریعہ فکر انسانی کو صحیح سمت دکھا کر حقیقی تہذیب سے روشناس کیوں نہیں کرایا جاسکتا۔ یہ ناممکن ہے کہ کوئی اسلام کو اپنے اصل روپ میں دیکھے اور فریفتہ نہ ہو۔ اسلامی تہذیب کے جمال و وقار کا مشاہدہ کرلے اور اس پر نقد دل نہ ہار دے۔

اس حقیقت سے دشمنان اسلام بھی اچھی طرح آگاہ ہیں اس لئے ان کا پورا زور نئی نسل کو لہولعب میں مشغول کرکے ان کی قوت فکروعمل کو مفلوج کرنے یا اسلام کے متعلق اندھی نفرت پیدا کرنے میں صرف ہو رہا ہے۔ ان کے یک طرفہ پروپیگنڈے کا جواب دینے کے لئے کوئی ادارہ موجود نہ تھا خادم حرمین شریفین کے اس فیصلہ پر عمل درآمد سے یہ خلا پر ہو گا۔

اس عظیم منصوبہ کو حتمی شکل دینے اور اس کی منظوری میں جو تاخیر محسوس ہوئی ہے۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے خادم حرمین شریفین کی خواہش تھی کہ اس منصوبہ کی وسعت اور اہمیت کے پیش نظراس کے تمام پہلوؤں پر اچھی طرح غور و فکر کرلیا جائے۔

یہ عظیم منصوبہ ان دعاۃ و مبلغین کے لئے خوشخبری ہے جو مغربی ذرائع ابلاغ کی قوت و تاثیر کے سامنے خود کو بے سرو پا سمجھتے تھے اب وہ اس چینل کے ذریعہ کامیاب دفاع کرسکیں گے بلکہ جوابی حملہ کرنے کی پوزیشن میں ہوں گے۔ اس چینل کے افتتاح سے وہ والدین بھی سکھ کا سانس لیں گے جو مغربی اور مغرب زدہ حکومتوں کے زیر اثر نشریاتی اداروں کی تہذیبی تخریب کاری کارونا روتے رہتے تھے اور ٹی وی توڑنے یا بچوں کو اسے دیکھنے سے منع کرنے کی ناکام کوشش کے سوا کوئی چارہ کار نہیں پاتے تھے اسی طرح اس چینل کی تعمیری نشریات سے دنیا بھر کو اس تہذیبی آلودگی سے بھی کسی حد تک نجات ملے گی۔ جو ظاہری آلودگی سے کہیں زیادہ فضا کو مسموم کئے ہوئے ہے اس طرح پورا عالم اسلام زبان قال سے اور پوری دنیا زبان حال سے خادم حرمین شریفین کے لئے دست بدعا ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی کو کامیابی سے ہمکنار کرے اور انہیں اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کے لئے تادیر سلامت رکھے۔